بیٹے کی موت پر صبر

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَاکو جب آپ کے بیٹے کے فوت ہونے کی خبر ملی، تویہ بات سن کر نماز پڑھنا شروع کردی اور اتنی لمبی نماز پڑھی کہ لوگ آپ کے بیٹے کوقبر میں دفن کر کے بھی آگئےلیکن آپ کی نماز پوری نہیں ہوئی تھی۔لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایاکہ مجھے اپنے بیٹے سے بہت محبت تھی،مجھے اس کی موت کا بہت افسوس ہوا اور مجھے بہت تکلیف ہوئی، لہٰذا میں نے نماز پڑھنا شروع کر دی کہ نماز پڑھنے سے تکلیف دور ہوتی ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی ترجمہ :اور صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو ۔ (ترجمہ کنز العرفان)(تفسیر نعیمی ج 1،ص 299تا300)

پیارے بچّو اور اچھی بچّیو! اس حکایت سے یہ پیاری بات پتا چلی کہ مُصیبت میں نماز پڑھ کر اور صبر کرکے اللہ پاک سے مدد حاصل کرنی چاہیئے۔